

خطبه (۸۳)

میں گواہی دیتا ہوں کہ اُس اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جو یکتا و لاثریک ہے۔ وہ اول ہے اس طرح کہ اس کے پہلے کوئی چیز نہیں، وہ آخر ہے یوں کہ اس کی کوئی انتہا نہیں۔ اس کی کسی صفت سے وہم و گمان باخبر نہیں ہو سکتے، نہ اس کی کسی کیفیت پر دلوں کا عقیدہ جنم سکتا ہے، نہ اس کے اجزاء ہیں کہ اس کا تجویز کیا جاسکے اور نہ قلب و چشم اس کا احاطہ کر سکتے ہیں۔

[اس خطبے کا ایک حصہ یہ ہے]

خدا کے بندو! مفید عبرتوں سے پند و نصیحت اور کھلی ہوئی دلیلوں سے عبرت حاصل کرو اور موثر خوف دہانیوں سے اثر لو اور مواعظ و اذکار سے فائدہ اٹھاؤ، کیونکہ یہ سمجھنا چاہیے کہ موت کے پنج تم میں گڑ چکے ہیں اور تمہاری امید و آرزو کے تمام بندھن ایک دم ٹوٹ چکے ہیں، سختیاں تم پر ٹوٹ پڑی ہیں اور (موت کے) چشمہ پر کہ جہاں اترًا جاتا ہے تمہیں کھینچ کر لے جایا جا رہا ہے اور ”ہر نفس کے ساتھ ایک ہنکانے والا ہوتا ہے اور ایک شہادت دینے والا۔۔۔ ہنکانے والا سے میدان حشر کہ ہنکا کر لے جائے گا اور گواہ اس کے عملوں کی شہادت دے گا۔

[اسی خطبے کا یہ جز جنت کے متعلق ہے]

اس میں ایک دوسرے سے بڑھے چڑھے ہوئے درجے ہیں اور مختلف معیار کی منزیلیں ہیں۔ نہ اس کی نعمتوں کا سلسہ ٹوٹ گا، نہ اس میں ٹھہرنے والوں کو وہاں سے کوچ کرنا ہے اور نہ اس میں ہمیشہ کے رہنے والوں کو بوڑھا ہونا ہے اور نہ اس میں بنتے والوں کو فقر و نادری سے سابقہ پڑنا ہے۔

--☆☆--

(۸۳) وَمِنْ حَكَلَةً لَهُ عَلَيْهِ الْمَلَامُ

وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، الْأَوَّلُ لَا شَيْءَ قَبْلَهُ، وَالْآخِرُ لَا غَيْرَهُ لَهُ، لَا تَقْعُدُ الْأُوْهَامُ لَهُ عَلَى صِفَةٍ، وَلَا تُعْقَدُ الْقُلُوبُ مِنْهُ عَلَى كَيْفِيَّةٍ، وَلَا تَنَالُهُ التَّجَزِّيَّةُ وَالتَّبَعِيْضُ، وَلَا تُحِيطُ بِهِ الْأَبْصَارُ وَالْقُلُوبُ.

[منہما]

فَاتَّعِظُوا عِبَادَ اللَّهِ! بِالْعَبْرِ النَّوَافِعِ، وَ اعْتَدِبُوا بِالْأُلَيِّ السَّوَاطِعِ، وَ ازْدَجِرُوا بِالنُّذْرِ الْبَوَالِغِ، وَ انْتَفَعُوا بِالذِّكْرِ وَ الْمَوَاعِظِ، فَكَانَ قَدْ عَلِقْتُمُ مَخَالِبَ الْمَنِيَّةِ، وَ انْقَطَعْتُ مِنْكُمْ عَلَيْقُ الْأُمْنِيَّةِ، وَ دَهَمْتُكُمْ مُفْظِعَاتُ الْأُمُورِ، وَ السِّيَاقَةُ إِلَى الْوِزْدَ الْمُؤْرُودَ، وَ كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا سَائِقٌ وَ شَهِيدٌ ﴿٥﴾: سَائِقٌ يَسُوقُهَا إِلَى مَحْشِرِهَا وَ شَاهِدٌ يَشْهُدُ عَلَيْهَا بِعَيْلَهَا.

[وَ منہما: فی صفة الجنة]

دَرَجَاتٌ مُّتَفَاضَلَاتٌ، وَ مَنَازِلُ مُّتَفَاقَوَاتٌ، لَا يَنْقَطِعُ نَعِيْمَهَا، وَ لَا يَطْعَنُ مُقِيمَهَا، وَ لَا يَهْرُمُ خَالِدَهَا، وَ لَا يَبَأُسُ سَاكِنَهَا.

-----☆☆-----